سوال

سے کرانے کا حکم (601)

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا اسلام میں لڑکے کے لیے ایک بکرے سے عقیقہ کیا جا سکتا ہے۔ کیا ایسی کوئی روایت موجود ہے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

بعد!

ح کرنے کا ذکر کسی روایت میں نہیں ہے۔

یدہ عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں :

«أَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم [illegible]» ابن ماجہ : ٣١٦٣

ِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ ہم لڑکے کی طرف سے دو بکریاں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری عقیقہ کریں۔"

جمہور علمائے کرام کا موقف ہے کہ عقیقہ سنت ہے۔ امام یابن کلمہ اتے حنبلی :

ن [illegible] : ١١ ١٢٠

س، ابن عمر، عائشہ، فقہائے تابعین اور ائمہ کا قول ہے کہ عقیقہ سنت ہے۔"

حافظ ابن قیم الجوزیۃ کا بیان ہے :

سُنَّة [illegible] ٢٨

و فقہا اور جمہور اہل سنت کہتے ہیں کہ یہ (عقیقہ) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت ہے۔"

ان کی دلیل سیدنا عبد اللہ بن عمرؓ سے مروی سابقہ حدیث ہے، وہ بیان کرتے ہیں :

« سنن نسائی : ۴۲۱۷

" نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عقیقہ کے متعلق پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : اللہ تعالیٰ عقوق (نافرمانی) کو ناپسند کرتا ہے : "جس کے ہاں بچہ پیدا ہو اور وہ اس کی طرف سے نسیکہ (جانور ذبح) کرنا چاہے "

اس حدیث مبارکہ سے پتہ چلتا ہے کہ

1. امام شوکانیؒ بیان کرتے ہیں : حدیث «من أحب» کے الفاظ سے عقیقہ میں اختیار دینا وجوب کو ختم کرتا ہے اور اس کو استحباب پر محمول کرنے کو متقاضی ہے ۔ نیل الأوطار : ۵ 44

2. حافظ ابن حجر ... التلخیص الحبیر : ۴ / ۳۱۱

3. ... مؤطا امام مالک : ۲۹۵

اجب نہیں بلکہ مستحب عمل ہے اور ہمارے ہاں ہمیشہ سے لوگ اس پر عمل پیرا رہے ہیں ۔ "

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ

جلد2